

بڑھنے نہ پائے۔ اگر یہ قاعدہ حسبِ خواہش زیور طباعت سے مزین ہو گیا تو ابتداء ہی سے عربی الفاظ کا ترجمہ پڑھانے کی طرف یہ ایک اہم قدم ہوگا۔

اس میں ہم قارئین سے اس پروگرام کی تکمیل میں کامیابی کی دعا کی درخواست کے ساتھ ساتھ یہ اپیل بھی کریں گے کہ وہ اس اہم ترین فریضہ کی انجام دہی میں ہر ممکن تعاون کریں جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ ہر حلقہ میں، ہر سطح پر اس پروگرام کو فروغ دیں اور قرآنی تعلیمات کی ترویج کے سلسلہ میں اپنے فرائض سے کما حقہ عہدہ برآ ہو کر عند اللہ ماجور ہوں۔ مع گرفتول اقتدز بے عز و شرف

## قرآن کی فریاد

از ماہر القادری مرحوم

طاقتوں میں سجایا جاتا ہوں	آنکھوں سے لگایا جاتا ہوں
تعویذ بتایا جاتا ہوں	دھو دھو کے پلایا جاتا ہوں
جز دان حریر و ریشم کے	اور پھول ستارے چاندی کے
پھر عطر کی بارش ہوتی ہے	خوشبو میں بسایا جاتا ہوں
جس طرح سے طوطا مینا کو	کچھ بول سکھائے جاتے ہیں
اس طرح پڑھایا جاتا ہوں	اس طرح سکھایا جاتا ہوں
جب قول و قسم لینے کے لیے	تکرار کی نوبت آتی ہے
پھر میری ضرورت پڑتی ہے	ہاتھوں میں اٹھایا جاتا ہوں
دل سوز سے خالی رہتے ہیں	آنکھیں ہیں کہ نم ہوتی ہی نہیں
کہنے کو میں اک اک جلمے میں	پڑھ پڑھ کے سنایا جاتا ہوں
نیکی پہ بدی کا غلبہ ہے	سچائی سے بڑھ کر دھوکہ ہے
اک بار ہنسایا جاتا ہوں	سو بار رلایا جاتا ہوں
یہ مجھ سے عقیدت کے دعوے	قانون پہ راضی غیروں کے
یوں بھی مجھے رسوا کرتے ہیں	ایسے بھی ستایا جاتا ہوں
کس بزم میں مجھ کو بار نہیں	کس عرس میں میری دھوم نہیں
پھر بھی میں اکیلا رہتا ہوں	مجھ سا بھی کوئی مظلوم نہیں!